حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے دستِ مبارک سے

'سرائے ناصر' کا افتتاح

اس گیسٹ ہاؤس کا مسقّف حصہ 3100/مربع فٹ ہے

جبکہ کُل رقبہ 0.38/ایکڑ پر مشتمل ہے

اس مکان کے اگلے حصے کو گیسٹ ہاؤس جبکہ عقبی حصے کو بطور دفتر صدر و قائد عمومی مجلس انصار اللہ برطانیہ نیز ایک کمرہ برائے نماز مختص کیا گیا ہے

(ادارہ الفضل انٹرنیشنل)

امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دستِ مبارک سے مجلس انصار اللہ برطانیہ کے گیسٹ ہاؤس 'سرائے ناصر' واقع فارنہم سرے یوکے میں رونق افروز ہو کر





دعا کے ساتھ اس کا افتتاح فرمایا۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 5فروری 2022ء کو اسلام آباد سے گیارہ بج کر پچاس منٹ پر روانہ ہو کر اندازاً 5میل کا فاصلہ طے کرتے ہوئے بارہ بج کر 11 منٹ پر سرائے ناصر تشریف لائے جہاں محترم ڈاکٹر اعجاز الرحمٰن صاحب صدر مجلس انصار اللہ برطانیہ، محترم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ صف دوم، محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ برطانیہ اور اکثر ممبران نیشنل عاملہ مجلس انصار اللہ برطانیہ نے اپنے پیارے امام کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔حضورِ انور نے گاڑی سے اتر کر افتتاحی تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور پھر دعا کروائی۔ بعد ازاں حضورِ انور معائنہ کی غرض سے سرائے ناصر کی عمارت کے اندر تشریف لے گئے۔

سب سے پہلے حضور انور عمارت کے عقب میں واقع کمرہ برائے نماز اور دفتر میں تشریف لے گئے اور اس کا معائنہ فرمایا۔ بعد ازاں گیسٹ ہاؤس کی عمارت میں رونق افروز ہوئے اور نیچے کی منزل میں کمروں کا معائنہ فرمانے کے بعد سوا بارہ بجے کے کچھ بعد عقبی باغیچے میں تشریف لے گئے۔ دوران معائنہ حضور انور محترم صدر صاحب انصار اللہ سے مختلف امور کے متعلق استفسار فرماتے رہے نیز بعض امور کی طرف توجہ دلائی۔



معائنہ کے دوران حضور انور کی فراست کی ایک مثال اس طرح دیکھنے کو ملی کہ حضورِ انور نے گیسٹ ہاؤس کی تزئین و آرائش کو پسند فرماتے ہوئے فرمایا کہ لگتا ہے کہ اس تزئین و آرائش میں کسی خاتون کا کچھ حصہ ہے۔ بعد میں حضور انور کے استفسار پر قائد صاحب عمومی نے بتایا کہ ان کی اہلیہ کو بھی گیسٹ ہاؤس کی تزئین و آرائش کے لیے متعدد مرتبہ یہاں آنے اور اشیاء کی خریداری وغیرہ میں معاونت کی توفیق ملی ہے۔

بعد ازاں حضور انور نے عمارت کی دوسری منزل کا معائنہ فرمایا۔حضورِ انور نے محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ کو ہدایت دی کہ ہر کمرے میں ٹیلیویژن اور سلیپرز وغیرہ رکھے جائیں۔ نیز ازراہِ شفقت اس امر پرخوشنودی کا اظہار فرمایا کہ اب یہاں بھی مہمان قیام پذیر ہونا شروع ہوسکیں گے۔

12 بج کر 24 منٹ پرحضور انور گیسٹ ہاؤس کے لاؤنج میں تشریف لے گئے جہاں مجلس انصار اللہ کی طرف سے حضور انور کی خدمتِ اقدس میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ملحقہ کچن ڈائننگ میں دیگر ممبران قافلہ ومہمانانِ گرامی کے لیے بھی ریفریشمنٹ کا انتظام تھا۔ اس پُرمسرت موقع پرمہمانوں کی سبز چائے،سموسوں، مچھلی اور دیگر لوازمات سے تواضع کی گئی۔ مکرم مظفر حسین صاحب ایڈیشنل قائد ایثار نے دیگر انصار بھائیوں کے ساتھ مل کر تمام ریفریشمنٹ تیار کی۔

حضورِ انور معائنہ مکمل فرما کر بارہ بجکر اڑتالیس منٹ پر گیسٹ ہاؤس سے نکل کر گاڑی میں رونق افروز ہوئے اور بارہ بجکر پچاس منٹ پر قافلہ اسلام آباد کے لیے روانہ ہو کر کچھ دیر بعد بخیر و عافیت

اسلام آباد پہنچ گیا۔ الحمد للہ

گیسٹ ہاؤس کی تفصیلات

اس گیسٹ ہاؤس کے سامنے والے حصے میں موجود عمارت میں 6بیڈ رومز، 4 باتھ رومز، سٹنگ روم اور کچن ڈائننگ وغیرہ موجود ہیں۔ ایک وقت میں یہاں 18/افراد کی رہائش کا بسہولت انتظام کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ گیسٹ ہاؤس کے عقبی حصے میں ایک بیڈ روم، ایک آفس (جو سردست سٹور کا کام دے رہا ہے) ایک کمرہ برائے ادائیگی نماز اور ایک بڑا کمرہ بطور دفتر قیادت عمومی مجلس انصار اللہ برطانیہ موجود ہے۔ عمارت میں جدید cctv سسٹم کے ساتھ سیکیورٹی کا انتظام کیا گیا ہے۔ اسی طرح مقامی انتظامیہ کی اجازت سے عمارت کے عقب میں 4×8 میٹر کا ایک سٹور تعمیر کرنے کا ارادہ ہے۔



اس گیسٹ ہاؤس سے مقامی ریجن اپنے اجلاسات و میٹنگز وغیرہ کے لیے استفادہ کر سکے گا نیز مہمان بھی اس میں قیام پذیر ہوسکیں گے۔ حضورِ انور کے افتتاح کے بعد اس کا باقاعدہ استعمال شروع کر دیا گیا ہے۔ الحمد للہ

محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ نے نمائندہ الفضل انٹرنیشنل کو بتایا کہ مجلس انصار اللہ برطانیہ 2017ء سے لندن کے ریجنز وغیرہ کی ضروریات کے پیشِ نظر ایک پراپرٹی خریدنے کی کوشش میں تھی

اور خیال تھا کہ لندن میں ہی پراپرٹی خرید کرلی جائے۔ ایک پراپرٹی مچم لندن میں 'بیت الاحسان' کے قریب زیرِغور آئی، حضورِ انور ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت اس کی خرید کی اجازت بھی مرحمت فرما دی لیکن ہمارے خریدنے سے پہلے اسے کسی اور نے خرید لیا۔ چھ ماہ بعد وہی پراپرٹی دوبارہ فروخت کے لیے مارکیٹ میں آئی تو خاکسار حضورِ انور کی خدمتِ اقدس میں اس کی خرید کی بابت راہنمائی حاصل کرنے کی غرض سے حاضر ہوا۔حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہاں پراپرٹی لینے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اس کے بعد ہم مزید پراپرٹیز بھی دیکھتے رہے۔

اپریل 2019ء میں جب حضورِ انور اسلام آباد تشریف لے گئے تو ہمارے ذہن میں یہ خیال آیا کہ جس طرح مسجدفضل کے سامنے واقع 'سرائے انصار' کی وجہ سے مجلس انصار اللہ کومہمانوں اور انصار بھائیوں کی خدمت کرنے کا موقع ملتا رہا ہے اسی طرح اسلام آباد کے پاس بھی انصار اللہ کا گیسٹ ہاؤس ہونا چاہیے۔ چنانچہ اس علاقے میں پراپرٹی کی تلاش شروع کی گئی۔ہمیں ایک ڈبل سٹوری پراپرٹی کی بابت بتایا گیا جو کسی زمانے میں Bed&Breakfast رہی تھی اور کچھ عرصہ قبل بطور کیئر ہوم استعمال ہوتی رہی۔ یہ عمارت کافی تعداد میں کمروں پر مشتمل تھی جبکہ اس کے باتھ رومز کچھ کم تھے۔ ایکسٹینشن بھی موجود تھی، باغیچہ خاصا مناسب تھا، ساتھ میں ایک اچھے سائز کا خالی پلاٹ بھی تھا لیکن اس کو رینو ویشن کی ضرورت تھی۔ بہرکیف خاکسار حضورِ انور کی خدمت میں نقشے وغیرہ لے کر حاضر ہوا تو حضور نے پہلا سوال یہ پوچھا کہ اسے خریدنے کے لیے انصار اللہ کے پاس رقم ہے؟ میں نے عرض کیا کہ حضور کچھ رقم ہے، باقی قرض لینی پڑے گی۔حضورِ انور نے ازراہِ شفقت 4؍مئی 2019ء کو یہ گھر خریدنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ چنانچہ اس مکان کا سودا ساڑھے سات لاکھ پاؤنڈز میں ہوا جس میں سے اڑھائی لاکھ ہم نے یکمشت ادا کر دیے جبکہ بقیہ پانچ لاکھ حسبِ دستور بینک سے قرض کا انتظام کیا گیا اور دسمبر 2019ء میں مکان مجلس انصار اللہ کے نام ہو گیا۔

محترم صدر صاحب نے ایک ایمان افروز بات بتائی کہ حضورِ انور نے جب قرض کی تفصیلات پوچھیں تو استفسار فرمایا کہ انصار سے گیسٹ ہاؤس کی خرید کے لیے اپیل کرو گے؟ خاکسار نے عرض کیا کہ نہیں حضور، ان شاءاللہ بچت سے قرض ادا کر دیں گے۔ فرمایا کہ قرض دو سال میں واپس کر دو گے؟ خاکسار نے



عرض کیا کہ اگرحضور اجازت عطا فرماویں تو یہ قرض پانچ سال میں چکانے کا ارادہ ہے۔ چنانچہ حضورِ انور نے فرمایا ٹھیک ہے۔

محترم صدر صاحب نے بتایا کہ حضورِ انور نے جب فرمایا تھا کہ انصار اللہ دو سال میں یہ قرض ادا کر دے گی؟ تو اس کے کوئی آثار نہ تھے اور جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے ارادہ بھی یہی تھا کہ یہ قرض پانچ سال میں ادا کیا جائے گا لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے امام کے مبارک منہ سے نکلے ہوئے الفاظ کی ایسے لاج رکھی کہ کورونا کی وجہ سے جہاں بہت سارے نقصانات ہوئے وہاں ایک فائدہ مجلس انصار اللہ کو یہ ہوا کہ ہمارے تمام چھوٹے، بڑے پروگرامز بشمول اجتماعات وغیرہ آن لائن منعقد ہونے کی وجہ سے ہمارے پاس اتنی گنجائش پیدا ہوگئی کہ حضورِ انور کی اجازت کے ساتھ پورے دو سال کے اندر اندر مجلس انصار اللہ نے اس مکان کا قرض ادا کر دیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

’’سرائے ناصر‘‘

گیسٹ ہاؤس کے نام کی بابت محترم صدر صاحب نے بتایا کہ حضورِ انور کی خدمت میں ایک خط میں اس کا نام عطا فرمانے کی درخواست کی گئی تو حضور پُرنور نے از راہِ شفقت 20/مارچ 2020ء کو اس کا نام ’’سرائے ناصر‘‘ عطا فرمایا۔

تزئین و آرائش

اب اس مکان کی تعمیر نَو و تزئین و آرائش کا مرحلہ تھا۔ ہم نے رینوویشن شروع کی تو حضورِ انور از راہِ شفقت اس کی بابت تازہ صورت حال وغیرہ معلوم فرماتے رہتے۔ حضورِ انور نے یہ بھی پوچھا کہ

اس کی رینوویشن میں کتنا خرچ آجائے گا جس پر عرض کیا گیا کہ اندازاً ایک لاکھ پاؤنڈز میں یہ تیار ہو جائے گا۔

اس پر عمارتی کام مارچ 2020ء میں مکمل کر دیا گیا تاہم اس کے بعد کورونا کی وجہ سے لاک ڈاؤن ہوگیا جس کے باعث اس گیسٹ ہاؤس کا افتتاح نہ ہوسکا۔

محترم صدر صاحب مجلس نے بتایا کہ اس گیسٹ ہاؤس کا مسقّف حصہ 3100/ مربع فٹ ہے جبکہ کُل رقبہ 0.38/ ایکڑ پر مشتمل ہے۔ اس کے دو حصے ہیں، عقبی جانب ایکسٹینشن بنی ہوئی ہے۔ حضورِ انور کی خدمت میں جب اس مکان کا پلان پیش کیا گیا تو حضورِ انور نے ارشاد فرمایا کہ یہاں صدر انصار اللہ کا دفتر بھی ہونا چاہیے۔ چنانچہ اس مکان کے اگلے حصے کو گیسٹ ہاؤس جبکہ عقبی حصہ کو بطور دفتر صدر و قائد عمومی مجلس انصار اللہ نیز ایک کمرہ برائے نماز مختص کر دیا گیا۔

محترم صدر صاحب نے مزید بتایا کہ اس مکان میں ڈبل لافٹ موجود ہے اور کسی آنے والے وقت میں اس لافٹ کے اندر چھ سات کمرے یا ایک بڑا ہال حسبِ ضرورت تعمیر کیا جا سکتا ہے۔

اس گیسٹ ہاؤس کی خرید، تعمیرِ نَو اور تزئین و آرائش وغیرہ کاموں کے لیے جن احباب نے انتہائی اخلاص اور محنت کے ساتھ اپنے وقت کی قربانی دیتے ہوئے بہت محنت کے ساتھ بے لوث خدمات سرانجام دیں ان میں محترم چودھری کلیم انجم صاحب، محترم محمد محمود خان صاحب قائد عمومی اور محترم چودھری شہباز احمد صاحب شامل ہیں۔

محترم صدر صاحب نے بتایا کہ مسجد فضل لندن کے سامنے گریسن ہال روڈ پر موجود سرائے انصار گیسٹ ہاؤس میں دفتر کے علاوہ صرف دو کمرے زیادہ سے زیادہ چھ مہمانوں کو ٹھہرانے کے کام آسکتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجلس کو ایک وسیع گیسٹ ہاؤس عطا فرمایا ہے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ محترم چودھری شہباز احمد صاحب اس گیسٹ ہاؤس کے پہلے نگران (کیئر ٹیکر) کی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ آپ نے اپنی خدمات محض للہ اعزازی طور پر پیش کی ہیں۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل، ہفت روزہ الحکم (انگریزی) اور الفضل انٹرنیشنل کی ٹیموں نے اس بابرکت پروگرام کی کوریج کی توفیق پائی۔ اسی طرح تصاویر کے لیے مخزن تصاویر کی ٹیم بھی موجود تھی جبکہ انصار

الفَضل

اللہ کی طرف سے بھی فوٹو گرافی کا انتظام تھا۔

ادارہ الفضل انٹرنیشنل امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدّہ اللہ تعالیٰ الودود بنصرہ العزیز، محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ نیز برطانیہ بھر کے ممبران مجلس انصار اللہ کی خدمت میں اس پُرمسرّت موقع پر مبارکباد پیش کرتا ہے نیز دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ اس گیسٹ ہاؤس کے قیام کو بابرکت فرمائے اور اسے انصار اللہ برطانیہ کی مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین